

start with the introduction of the question.

س۔ اسلام کیا ہے اور اسکی نمایاں خصوصیات بیان کیجئے
ج۔ اسلام کے لفظی معنی امن، سلامتی اور آشتی کے ہیں۔ اس کے دوسرے
معنی اطاعت، سرتسلیم خم کرنا یا اپنے آپ کو مکمل سیردگی میں دے دینا ہے
اس سے مراد ہے کہ اسلام کی بنیاد ہی خدا کی اطاعت ہے۔ اللہ تعالیٰ
کے احکامات سے سرسجود ہونا ہی اسلام ہے۔ مسلمان وہی ہے جو نہ لہف
الہی سوچ بلکہ اپنی خواہشات، اپنے معجزات اور اپنے اعمال کو اللہ تعالیٰ کے

attempt by giving headings and subheadings.

احکامات کے مطابق ڈھال لے
اسلام پوری کائنات کا دین ہے کیونکہ ساری کائنات تو اللہ تعالیٰ کے
بنائے ہوئے نظام کی بنیاد پر ہی تو چل رہی ہے
مولانا وصید الدین فرماتے ہیں "انسان خدا کا بندہ ہے۔ انسان کے لیے
درست طریقہ ہی ہے کہ وہ دنیا میں خدا کا بندہ بن کر رہے۔ اسی بنی
والی روش کا دوسرا نام اسلام ہے"

انسان کی زندگی میں حقیقی خوشی اور دلی سکون بھی اسلامی تعلیمات پر
مکمل طور پر ایسے ہیں۔ انسان اگر اسلامی اصولوں پر چلے تو نہ لہف اس
کی نجی یا افرادی زندگی کا صیاب رہے گی بلکہ معاشرتی اور بین الاقوامی
سطح پر بھی مسلمان کا صیاب ہو کر اٹھیں گے۔

قرآن کریم میں ارشاد ہے۔ لا یذکر اللہ تطش القلوب
ترجمہ "اللہ کی یاد ہی میں دلوں کا سکون ہے۔"

اسلام وہ مذہب ہے جو صرف کسی فرد یا افرادی زندگی پر اپنا مرکز نہیں رکھتا
بلکہ اسلام تو ایک عالمگیر مذہب ہے۔ اسلام جہد عقائد یا عبادت کا نام نہیں
بلکہ اسلام ایک مکمل مضابطہ حیات ہے جو انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں پر چاہے
افزادی ہوں یا اجتماعی، معاشرتی ہوں یا مدنی، مادی ہوں یا روحانی، ملکی ہو
یا بین الاقوامی غرض مجھ کے تمام پہلوؤں کو اللہ اور رسول کی پیارا تعلیمات
کی بنیاد پر عمل کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ اسلام انسانی زندگی کو سوارانہ کے لیے
ایک مکمل نظام پیش کرتا ہے اور یہی نظام اسلام کی بنیادی جڑ ہے۔

اسلام اور اسکی نمایاں خصوصیات
اسلام ایک مکمل مضابطہ حیات ہے

۱۔ اسلام ایک ایسا مضابطہ حیات جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیا گیا ہے۔
قرآن کریم میں ارشاد ہے۔

بے شک اللہ کے نزدیک اہل دین 'اسلام' سے (۱۹:۲۴)
ایک طرف تو اسلام زندگی کی بنیادی حقائق، اسکے عقائد اور انسان کا

دنیا میں اہل مقام بنانا ہے۔ کائنات کے بارے میں اسلام ہمیں ایک مفصل اور جامع نظام پیش کرتا ہے۔ انسانی عقائد کو صحیح زوالہ نظر پیش کرتا ہے تو دوسری طرف انسان کو اس کائنات میں مقفل زندگی گزارنے کا نظام بھی پیش کرتا ہے۔ اسلام محض عبادات کا نام نہیں بلکہ معاشرہ میں اسلامی تعلیمات کی بنیاد پر ایک صاحب زندگی گزارنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو زمین پر اگر ثابت بنا کر رکھا ہے تو اسی لیے کہ انسان نہ صرف زمین پر اللہ کی عبادت کرے بلکہ ایک معاشرہ میں جسے بہتر طور پر رہنے والی

الطاف حبیبنا صلی اللہ علیہ وسلم کے فرشتے سے بہتر ہے انسان بننا
مگر اس میں لگتی ہے محنت زیادہ

اسی طرح خواہ عیبر دور کا شعر ہے

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو

ورنہ اطلاق کے لیے کچھ کم نہ تھی کروبیان

اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے زمین پر حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد پر بھی بہت زور دیا ہے۔ اور یہی اسلام کی اساس ہے۔

۲۔ تصور و حرانیت

اسلام کی بنیادی اگائی تصور و حرانیت ہے۔ اسی لیے مسلمان ہونے کے لیے اہل گروہی جینز فکلمہ طیبہ کا دل سے زبان اور زبان سے اقرار کرتا ہے۔

اللہ ایک ہے اور حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں تمام کائنات کا خالق و مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے اسی لیے عبادت کے لائق بھی وہی اعلیٰ و برتر ذات ہے اگر کائنات ہو کہ اللہ کی تخلیق ہی اللہ ہی کے بنائے ہوئے نظام میں سکتی ہے تو انسان شیوں میں عقیدہ تو صدیقی اسلام کا مرکزی عقیدہ ہے۔ تمام عقائد پر ایمان عقیدہ تو صدیقی

highlight the references.

قرآن پاک میں سورۃ اذھان عقیدہ تو صدیقی بالمدت شرح ہے۔

اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اس کا کوئی باپ ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔

also, try to add the arabic of quranic ayats as well.

اور اس کا کوئی ہمسر نہیں

نبی کریمؐ نے فرمایا "توحید اسلام کا پہلا اصول ہے" اور جبکہ رسول پاکؐ نے فرمایا "اسلام ایک قلعہ کی مانند ہے اور توحید اس قلعہ میں داخل

مسلمان کے حکم کا دوسرا اہم جز محمد رسول اللہ ہے یعنی حضور محمد ﷺ کے رسول ہیں۔ مگر اس میں بنیادی بات یہ ہے کہ حضور یا نبی کو نہ صرف اللہ کا رسول مانا جاتا بلکہ فاتح العین مانا جاتا ہے۔ جب تک فتنہ نبوت پر ایمان نہ لایا جائے ایمان نامکمل ہے۔

سورہ الضحیٰ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "محمد تم میں سے کسی بھی مرد قایم نہیں ہے اور وہ خاتم النبیین ہے" (33:45) مسلمان ہونے کے ناطقہ پھر فرض ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنا ضروری بات کا مل اخلاق کے ضابطہ ہے۔ ان کے سردار کی گواہی تو کفار مکہ بھی دیا کرتے تھے اور اسی وجہ سے "صادق اور امین" کے لقب سے مشہور تھے۔ اسی لیے مسلمان کو بھی اپنی زندگی اسوہ حسنہ کے سنہری اہولوں کے مطابق گزارنی چاہیے۔ نبی کریم ﷺ ہی حیرت کا اصل ہیں اور بیماریاں بہترین استاد ہیں اللہ تعالیٰ نے انھیں ہی عقلی تفسیر ہیں۔

حضور یا نبی کا استاد ہے "ہر شخص میں انسانیت کی جنب ایک معلم بنا کر بھیجا گیا ہے"

نبی کریم کی ذات صادق سے ہیں شریعت کے دو اہم ذرائع ملتے ہیں۔ ۱۔ قرآن ۲۔ حدیث و سنت

حضور یا نبی کی زندگی ہمارے لیے بہترین مشعل راہ ہے۔ حدیث و سنت کی روشنی میں انھوں نے زندگی کے تمام اہولوں کے متعلق تعلیمات دی ہیں۔

۴ - اسلام ایک کامل مذہب ہے

اسلام ایک مکمل دین ہے۔ انسان کی زندگی کو مکمل بھی یہی دین اسلام بنا دیا ہے۔ چونکہ اسلام ہی کے سنہری اہولوں اور تعلیمات کی بنیاد پر زندگی بڑے گراؤ سے بچتی انسان اہل فلاح پاتا ہے۔ مزید یہ کہ اسلام کو اللہ تعالیٰ کا دین ہے اور اللہ صلیب بہترین نظام پیش کرتا ہے۔

سورہ مائدہ میں آیت نمبر ۳ میں فرمایا گیا "آج ہم نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں" (اسلام) (خشیت) دین پسند کیا۔

سورہ آل عمران میں اللہ فرماتا ہے

"ہے سچ خدا کے نزدیک تو اہل دین 'اسلام' ہے"

۱۔ اسلام ایک الہامی نظام حیات ہے۔
 اسلام ایک ایسا مذہب ہے جو انسانی کوششوں کا نتیجہ نہیں بلکہ ہدایت ربانی ہے۔
 اسلام کی تخلیق اسی لذات برتر و اعلیٰ نے کی ہے جس نے یہ کائنات انسان اور تمام
 جہیز پر دنیا کی۔ جب اللہ تعالیٰ نے کائنات کی تخلیق فرمائی، مخلوق کی تخلیق فرمادی
 تو ان کے لیے نظام حیات کی تخلیق بھی تو رب کی ہی ہے اور وہی نظام حیات
 اسلام ہے۔

اسی اسلام کو مخلوق کو تک پہنچانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے پیغمبر مقرر کیے اور ان پر آسمانی
 کتب نازل کی۔ قرآن پاک اسی نظام حیات کا پتلا سانس ہے۔ قرآنی آیات
 میں رد و بدل کی کوئی گنجائش نہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے نازل کردہ ہے اور تاقیامت
 ایسا ہی رہے گا۔ اس میں بتائے گئے تمام امور غیر متبدل ہیں اور تمام مسلمان مل کر
 ہی اس میں اپنی طرف سے رد و بدل نہیں کر سکتے۔
 قرآن کریم میں استاد ہے

”ہے سب ہم ہی نے یہ ذکر (قرآن) نازل کیا اور ہے سب ہم ہی اس کے محافظ
 ہیں“ (الحجر ۹)

۲۔ اسلام عدل و انصاف پر مبنی مذہب ہے۔
 اسلام کا مقصد انسانی کمال کو یہ بھی ہے کہ اسلام ایک معتدل مذہب ہے۔ اسلام انفرادی زندگی
 میں بھی انسان کو وہ سے تجاوز نہ کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اسلام نہ تو مکمل طور پر ریاست کا حکم
 دیتا ہے نہ مکمل طور پر دنیاوی زندگی میں کھو جانے کا حکم دیتا ہے۔ اسلام عدلیہ اور معاشرتی
 زندگی کو عدل و انصاف کیساتھ گزارنے کی تعلیم دیتا ہے۔
 اسی طرح اسلام میں نہ صرف انفرادی بلکہ معاشرتی طور پر بھی عدل و انصاف کا درس ہے۔
 اسلام نے اس سے تمام مسلمان برابر ہیں۔ خطبہ صحیحہ الوداع میں حضور پاک نے فرمایا
 ”تم میں سے کسی عربی کو بھی پیر اور بھی کو عربی پیر، تورے کو کالے پیر یا کالے کو گورا پیر کوئی
 فضیلت نہیں۔ فضیلت صرف اس کو ہے جو تقویٰ کے لحاظ سے اچھا ہے“

۳۔ اسلام انسانیت کا علمبردار ہے۔
 اسلام مسلمانوں کو بغیر کسی تفریق کے تمام انسانوں سے رحم دلی کا درس دیتا ہے۔
 ہمیں کردار سازی اور حسین اخلاق کی تعلیم دیتا ہے۔
 حضور پاک کا ارشاد ہے ”مومنوں میں کام والے وہ ہیں جو اخلاق کے اعلیٰ درجوں پر فائز ہیں“
 اسی طرح حضور پاک نے مسلمانوں کی بنیاد پر ہیبت زور دیا ہے

صنوبریا نے فرمایا "مومن تو وہ ہے جو اپنے لیے چیز پسند کرے وہ دوسروں کے لیے بھی کرے
مسلمانوں پر رکون بھی اسی لیے فرض کی گئی تاکہ عزیز و زار لوگوں کی مدد ہو سکے
اور نظام زندگی اعتدال سے قائم رہے
قرآن کریم میں ارشاد ہے "مصلحان تو وہ ہیں جو دولت کو اللہ کی راہ میں خرچ
کرتے ہیں" (۱۶۶:۲)

۸۔ ماحولیاتی تحفظ

اسلام کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اسلام ہمیں ہمارے ماحول کی حفاظت کا حکم
دیتا ہے۔ اسلام میں شجر کا بھی کو فروغ دیا گیا ہے
حدیث نبوی ہے "سرسبز درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے
ایک اور حدیث میں رسول پاکؐ فرماتے ہیں "سرسبز درخت کا کٹنا حالت جنگ میں
بھی جائز نہیں"

اسی طرح صنوبریا نے پانی کے ضیاع کو بھی ممانعت بھی ہے

۹۔ اسلام میں عورتوں کی اہمیت -

اسلام میں خواتین کو نمایاں مقام دیا ہے
صنوبریا نے ارشاد فرمایا

"تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو اپنی بیویوں (مگر والیوں) کے ساتھ سے ہے اچھا ہے"
اسی طرح ایک اور حدیث میں فرمایا "ماں کے قدموں میں جنت ہے
صنوبریا کا ارشاد ہے "عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرو، ان کی بابت تم سے
دوگنا جائز ہے"

اسلام میں اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو خاص طور پر صبر کا حق دیا ہے
خلاصہ بحث

اسلام زندگی کے تمام شعبوں سے منسلک ہے اور انسان کو انتشار سے بچاؤ صرف
اسلام ہی کی صورت میں مل سکتا ہے۔ چونکہ اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے تو
اسلام نے زندگی کے کسی بھی پہلو کو نظر انداز نہیں کیا۔ انسان کی اصل ماصیاتی اسلام
کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے میں ایسی ہے

add more arguments.

work on the paper presentation of the answer.

end with conclusion.